خدابخش لائبریری

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری دنیا کی چندگنی چنی لائبریریوں میں سے ایک ہے۔ اس کی شہرت خاص طور پر نادر مخطوطات اور بیش بہا مطبوعات کے لئے ہے۔ عربی، فارسی اور اردو میں تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے یہ لائبریری ایک نعمت سے کم نہیں۔ صرف ادب ہی نہیں دوسرے تمام موضوعات پر تحقیق کرنے والوں کا یہاں تانتا بندھا رہتا ہے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

یہ لائبریری دراصل مولوی محمد بخش کے خوابوں کی سنہری تعبیر ہے۔ اُن کے ذاتی کتب خانے میں عربی وفارسی کے بہت سارے مخطوطات اور مطبوعات تھے۔ وہ انہیں عظیم آباد میں منتقل کر کے ایک ایسا کتب خانہ قائم کرنا چاہتے تھے جس میں لوگوں کے علمی ذوق کی ساری کتابیں مہیا ہوں۔ مگر انہیں اپنی زندگی میں یہ موقع نہیں ملا اور ۱۸۷۶ء میں ان کا انتقال ہو گیا۔

اُن کے بیٹے خدابخش خان نے اپنے والد کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے پٹنہ میں دریائے گنگا کے کنارے ایک کتب خانہ کی بنیا ڈالی اور والد کے جمع کیے ہوئے تمام مخطوطات اور مطبوعہ کتابیں اس کتب خانہ میں رکھ دیں۔ یہ کتب خانہ خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری کے نام سے مشہور ہوا۔

بوعلی خان جن کی شہرت خدابخش خاں کے نام سے ہے ۲ رگست ۱۸۴۲ء میں ضلع چھپرہ کے اوکھی گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔ ۱۸۶۱ء میں کلکتہ سے ہائی اسکول پاس کیا اور اعلیٰ تعلیم سے فارغ ہو کر ضلع جج کے پیش کار کی نوکری کر لی۔ ۱۸۸۱ء میں انہیں خان بہادر کا خطاب ملا۔

خدابخش خاں ہمیشہ لائبریری کے لیے کتابوں اور قلمی نسخوں کی فراہمی میں مشغول رہے۔ پھر کتابوں کا اکٹھا کرنا رفتہ رفتہ ان کا ذاتی شوق بن گیا۔ یہ شوق جنون کی حد تک پہنچ گیا تھا اور اس کے پس پردہ صرف والد کی خواہش کی تکمیل تھی۔ اس لئے انہوں نے دنیا کے بیشتر ممالک سے رابطہ قائم کیا اور نایاب کتابوں کی خریداری شروع کر دی۔

خدابخش خاں حیدر آباد ہائی کورٹ میں چیف جسٹس بھی رہے۔ ایک بار کا واقعہ ہے کہ وہ ہائی کورٹ سے اپنے گھر واپس آرہے تھے کہ ان کی نگاہ ایک دکان پر پڑی جہاں کچھ پرانی کتابیں نظر آئیں۔ انہیں ان میں کچھ کام کی کتابیں نظر آئیں۔ ان کی قیمت معلوم کی۔ دکاندار نے کہا اگر کوئی دوسرا خریدتا تو وہ ان تمام ردی کتابوں کے تین روپے مانگتا۔ مگر جب حضور لینا چاہتے ہیں تو یقیناً خاص بات ہے۔ لہٰذا ان کی قیمت بیس روپے ہوگی۔ انہوں نے قیمت ادا کر دی۔ بعد میں نظام حیدرآباد نے ان کتابوں کے لئے چار سو روپے کی پیش کش کی مگر بے کار۔ وہ تو بک چکی تھیں۔ اس

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

طرح ۱۸۸۸ء میں اسی ہزار روپے کی لاگت سے یہ لائبریری تیار ہوئی۔ ساری کتابیں قرینے سے الماریوں میں سجائی گئیں۔ جب اردو فارسی، عربی اور انگریزی کی کتابیں لگ بھگ آٹھ ہزار ہوگئیں تو ۱۸۹۱ء میں اس لائبریری کے دروازے عوام کے لیے کھول دیے گئے۔ اس کا افتتاح لفٹننٹ گورنر چارلس ایلیٹ (Charles Eliot) نے کیا۔ شروع میں اس کا نام اورینٹل لائبریری تھا۔ مگر عوام کو یہ بات پسند نہیں آئی۔ جس شخص نے اپنی نجی دولت بے لوث محنت اور اپنی تمام زندگی اس لائبریری کیلیے وقف کردی ہو اس کا نام بھی اس لائبریری سے وابستہ ہونا چاہئے۔ لہٰذا اب اس کا نام خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری قرار پایا۔ خدابخش خان کا انتقال ۳/اگست ۱۹۰۸ میں ہوا۔ ان کا مزار لائبریری کے احاطہ میں ہے۔ اس لائبریری کو اس بات کا فخر ہے کہ یہاں قرآن شریف کے بہت سے نایاب نسخے ہیں. ان کے علاوہ فارسی کی مشہور کتابیں شاہنامہ، یوسف زلیخا، جہانگیر نامہ، شہنشاہ نامہ، دیوان حافظ وغیرہ ہیں۔

خدابخش خاں نے اپنے خرچ سے دومنزلہ عمارت بنوائی۔ آج لائبریری اسی میں ہے۔ ۱۹۳۴ء میں بہار میں زلزلہ آیا۔ اوپری منزل تہس نہس ہوگئی مگر نیچے والی منزل اپنی جگہ پر رہی۔ حکومت بہار نے اوپری منزل کو توڑ کر چھتیں ٹھیک کرائیں چھ ماہ تک کام چلتا رہا۔

ساری کتابیں ''ینگ مین انسٹی ٹیوٹ'' میں منتقل کردی گئیں۔ مرمت کے بعد ساری کتابیں پھر سے اصل عمارت میں رکھ دی گئیں۔ ۱۹۳۸ء میں حکومت بہار نے ایک نئی خوبصورت عمارت تعمیر کروائی جس میں کثرت سے سنگ مرمر کا استعمال کیا گیا ہے۔ کتابیں جب اور بڑھنے لگیں تو ۱۹۴۹ء میں حکومت ہند نے اس پر دوسری منزل بنوائی مگر بڑھتی تعداد کے لیے جب یہ عمارت بھی ناکافی ہوگئی تو لائبریری کی پشت پر ۱۹۸۳ء میں ایک سہ منزلہ عمارت بنوائی گئی لیکن اب ایسا لگتا ہے کہ یہ جگہ بھی ناکافی ہوگی۔ اور اسے کم سے کم ابھی پانچ یا چھ منزلہ ایک اور عمارت کی ضرورت ہوگی۔

اس لائبریری کا انتظام مرکزی حکومت کے ذریعہ نامزد ڈائرکٹر کے ذریعہ ہوتا ہے۔ خدابخش

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

خاں کے خاندان کا ایک فرد بھی نگراں کے طور پر نامزد ہوتا ہے۔ ویسے لائبریری میں ان کے خاندان کا کوئی فرد نہیں آتا۔ صرف سالانہ تقریب میں شرکت کے لیے خدابخش خاں کے پوتے جناب شرف الدین خاں کلکتہ سے تشریف لاتے ہیں۔ سالانہ تقریب کی تاریخ ۲/اگست ہے۔ اس لائبریری کی کتابیں اور مخطوطات انٹرنیٹ سے بھی منسلک ہیں اس لیے کوئی بھی فرد کہیں سے بھی ان کتابوں اور مخطوطات کا مطالعہ کر سکتا ہے۔

سردست اس لائبریری کی مرمت جاری ہے۔ اس میں ایک بڑا سا ''ریڈنگ روم'' ہے جو ایرکنڈیشنڈ ہے۔ روشنی ہر وقت رہے اس کے لیے ایک بڑا سا جنریٹر بھی لگایا گیا ہے۔ جگہ جگہ صاف پانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ لکچر ہال میں نیا کارپیٹ بچھایا گیا ہے۔

اس لائبریری میں باہر سے آنے والوں کے لئے ٹھہرنے کا معقول انتظام ہے۔ عمارت کے قریب ہی ایک کینٹین بھی ہے۔ اس لائبریری میں دور دراز کے ملکوں سے بھی لوگ مخطوطات دیکھنے اور اس کی نقل لینے آتے ہیں۔ خدابخش خاں کے اس انمول عطیہ اور قومی ورثے کو محفوظ رکھنا ہم سبھی ہندستانیوں کا فرض ہے۔

-☆- (ماخوذ)

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

شہرت	:	نام، مقبولیت
تحقیق	:	کسی چیز کی چھان پھٹک کرنا
موضوع	:	سبجکٹ
منتقل کرنا	:	ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مخطوطہ	:	ہاتھ سے لکھی ہوئی پرانی کتابیں وغیرہ۔
مطبوعہ	:	چھپی ہوئی
ابتدائی	:	شروع کی
یکمیل	:	پورا کرنا
بیشتر	:	زیادہ تر
قرینے سے	:	قاعدے سے، سجا کر
انتقال	:	موت
احاطہ	:	باؤنڈری
تہس نہس	:	برباد، تباہ
پُشت	:	پیٹھ، پیچھے
نایاب	:	بہت نادر، کہیں نہیں ملنے والا
سردست	:	فی الحال، ان دنوں
انمول	:	جس کی کوئی قیمت نہ دی جاسکے۔ بیش قیمت
محفوظ	:	حفاظت میں
فرد	:	آدمی، شخص

غور کرنے کی باتیں:

آپ نے خدابخش لائبریری کے بارے میں پڑھا۔ یہ لائبریری پہلے چھپرہ میں تھی لیکن بعد میں پٹنہ منتقل ہوئی۔ اس لائبریری کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں بہت بڑی تعداد میں قدیم مخطوطات اور نسخے موجود ہیں۔ کچھ قلمی کتابیں ایسی بھی ہیں جو کہیں اور نہیں ہیں۔ یہی وجہ

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ہے کہ دنیا بھر سے لوگ یہاں آتے ہیں اور اپنے علم میں اضافہ کرتے ہیں۔

صحیح جملوں پر صحیح (✓) اور غلط جملوں پر غلط (✗) کا نشان لگایئے:

☆ خدابخش خاں ۳/ اگست ۱۸۴۲ء میں چھپرہ کے ایک گاؤں اوکھی میں پیدا ہوئے

☆ خدابخش لائبریری جمنا کے کنارے اشوک راج پتھ پر واقع ہے۔

☆ خدابخش لائبریری مخطوطات اور قلمی نسخوں کے لئے دنیا بھر میں مشہور ہے۔

☆ خدابخش خاں الہ آباد میں منصف کے عہدے پر فائز تھے۔

☆ یہ لائبریری صوبائی حکومت کے تحت کام کرتی ہے۔

نیچے لکھے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے ایک مختصر اقتباس لکھیے:

بہت شہرت مشہور عمارت پٹنہ

مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنایئے:

مخطوطہ کتاب علم نایاب منصف پُشت تقریب

☆ پچھلی جماعت میں آپ اسم عام اور اسم خاص کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ نیچے چند الفاظ دیئے گئے ہیں ان میں اسم عام اور اسم خاص کی نشاندہی کیجیے۔

کتب خانہ	....	جمنا	....
خدابخش لائبریری	....	ندی	....
مخطوطہ	....	جمنا ندی	....
دیوان غالب	....		

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

کالم 'الف' سے کالم 'ب' کو ملایئے:

ب	الف
عوام کے لئے کھول دی گئی	خدابخش لائبریری پٹنہ میں
زلزلہ آیا تھا	خدابخش خاں چھپرہ میں
واقع ہے۔	۱۸۹۱ء میں یہ لائبریری
پیدا ہوئے تھے	۱۹۳۴ء میں بہار میں بھیانک

سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ خدابخش خاں کو خان بہادر کا خطاب کب ملا؟

۲۔ خدابخش لائبریری میں کس طرح کی کتابیں ہیں؟

۳۔ خدابخش خاں کا انتقال کب ہوا؟

۴۔ یہاں کون کون سی مشہور کتابیں ہیں؟

۵۔ خدابخش خان کا مزار کہاں ہے؟

قواعد:

☆ آپ پچھلی جماعتوں میں اسم معرفہ (خاص) اور اسم نکرہ (عام) سیکھ چکے ہیں۔ اس سبق میں بھی چند اسم عام اور خاص استعمال ہوئے ہیں۔ سبق سے انہیں تلاش کر کے ان کی ایک فہرست بنایئے اور ان کو اپنی کاپی میں لکھیے۔

عملی سرگرمیاں:

☆ گرمی کی چھٹیوں میں خدابخش لائبریری کو جا کر دیکھئے۔ اور معلوم کیجیے کہ یہ لائبریری اپنی کن کن خوبیوں کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ اپنے تجربے کو اقتباس کی شکل میں تحریر کیجیے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)